

آکیتیکا

غزل

جناب الم مظفر نگرئی

مقامِ عشق ہیں اول ہی سے آساں ہی مشکل بھی
یہاں کی خشکیِ غم بھی ہے تسکینِ غمِ دل بھی
سے دل رکھتی ہے کیغیبِ خودی و بیخودی ساقی
جہاں کو تالیثیں دیں اس کے گم و مہرِ جلوں نے
وہی واقف ہیں جو حسنِ عمل سے کام لیتے ہیں
ابھی تک آرہی ہے یہ صدا زندانِ یوسف سے
یہ مٹ جائے تو رولق ختم ہو جائے گی دنیا کی
ہوا جاتا ہے گم دلِ رونقِ بزمِ تماشا میں
ڈبو ناچا ہتی ہے نامعصا! جو میری کشتی کو
تسارے سوزِ غم محفوظ ہے بزمِ محبت میں
یہ مانا پاس ہو پھر بھی ہے تم کو دیکھنا مشکل
یہ خونِ آرزو! یہ اشکِ غم! یہ دلِ غمِ خلکامی
تجھے دیکھوں کہ دل کوئیں اسی لمحہ میں رہتا ہوں

انہی ہی سے الم ہے کاروانِ غم کی آنکھوں میں

سراوشامِ غربت بھی، فردِ غمِ طبعِ منزل بھی